

# انعقاد

1. Islamic Culture - A few Angles.
2. Some Economic Aspects of Islam.
3. Studies on Commonwealth of Muslim Countries.
4. Some Economic Resources of the Muslim Countries.

اوہر کی یہ چاروں کتابیں آمد پبلشنگ ہاؤس - کمشنل ایریا - بھادر آباد کراچی ۵۔ کی طرف سے شائع کی گئی ہیں۔ اور یہ مرتب کردہ موتھر عالم اسلامی کی دیکریٹریٹ کی ہیں۔

بھالی کتاب "اسلامک کلچر"، بارہ مقالات پر مشتمل ہے، اور ہر مقالے میں اسلامی کاجر کے کسی نہ کسی بھلو سے بحث کی گئی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ ان بارہ مقالات کے لکھنے والے علمی لحاظ سے ملک میں مستند حیثیت رکھتے ہیں، اور ان میں سے ہر ایک نے اپنے نقطہ نظر سے مسئلہ زیر بحث پر گفتگو کی ہے۔

اسلامی کلچر کیا ہے؟ اس کے تحت انفرادی و اجتماعی زندگی کے کون کون سے شعبے آتے ہیں؟ کیا اسلامی کلچر میحسن معنوی قدروں کا نام ہے، یا وہ تمذیب و تمدن کے مخصوص سائج اور قالب ہیں؟ یہر یہ کہ کما اسلامی کلچر ایک ارتقا ہذیر کلچر تھا، جو وقت کے ساتھ ساتھ مختلف ماحول میں اور مختلف قوموں کے عمل و رد عمل کے نتیجے میں بتدریج تشکیل ہوا۔ اور اس کی تشکیل میں خیبر مسلم قوموں کی تمذیب اور کلچر کا بھی حصہ تھا، یا اسلامی کلچر صرف اس کلچر کا نام ہے۔ جو اسلامی تاریخ کے ایک خاص

دور میں متشکل ہوا؟ اور آخر میں یہ کہ آج ہم کس چیز کو اسلامی کلچر کہہ سکتے ہیں؟

زیر نظر کتاب کے ہارہ مقالات میں اوپر کے ان سوالات کا ایک حد تک جواب دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ ”اسلامی کلچر، اس کی اصل‘ لشو و نما اور اس کا کردار“ کے عنوان پر ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ کا ایک اہمیت پر مغز اور اور مختصر سا مقالہ ہے، جس میں موصوف نے اس بارے میں اڑے جھے تھے ہر از معلومات اور فکر پرور خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ان کے نزدیک اسلامی کلچر ایک مرکب اور جامع کلچر ہے، جس کی تعمیر و تشکیل میں سب مسلمان قوموں نے حصہ لیا۔ اس سلسلے میں دوسری قوموں کے کلچروں سے بھی استفادہ کیا گیا۔ اور یہ سب اجزا اسلام کی پوری انسانیت پر حاوی اور ہمہ گیر تعلیم کے زیر اثر ایک کاچری وحدت بن گئی۔

ڈاکٹر فضل الرحمن کا بھی اپنے مقالے ”اسلامی کلچر کیا ہے؟“ میں کم و بیش یہی نقطہ نظر ہے۔ ان کا کہنا یہ ہے کہ ایک ہے اسلامی کلچر کی روح، جو عہد رسالت میں دین اسلام کے تلقین کردہ عقائد اور احکام کی شکل میں عملًا تمثیل ہوتی۔ یہ در اصل اسلامی کلچر کی اساس اور اس کا بنیادی محدود ہے۔ اس پر بعد میں اسلامی کلچر کی جو عمارت بنی، اس کے فن تعمیر، اس کی تفصیلات اور انفرادی خصوصیات پر لا بیحالہ اس ماحول اور ان لوگوں کا اثر ہڑا، جہاں یہ عمارت بنی۔ مقالہ نگار کی رائے میں آج ضرورت ان تفصیلات پر زیادہ زور دینے کی نہیں، لیکن اسلام جو ایک ہمہ گیر اور جامع معاشرتی و اخلاقی اصلاح کی تحریک کی شکل میں جس کی کہ بنیاد خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایدان تھا، آج سے چودہ سو سال قبل آیا تھا۔ اس کے پیش نظر جو عمومی مقاصد تھے۔ ان کو کلچر کے تمام شعبوں میں عملًا کارفراہ کرنے کی ہے اور اسلام کے ان عمومی مقاصد سے ہم آہنگ جو کلچر وجود میں آئے گا، اس کو ہم بجا طور پر اسلامی کلچر کہہ سکیں گے۔